مرزا قادیانی کے انبیاء علیہم السلام کے متعلق چالیس جھوٹ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

حضرات انبیاءِ کرام علیہم السلام بنی نوع انسان کے عظیم ترین محسن ہیں جو کہ انسانوں کو دنیا سے آخرت، پستی سے بلندی اور مادیت سے روحانیت کی طرف متوجہ کرتے رہے اور اس سلسلہ میں کسی نفع ونقصان کی پرواہ نہ کی، تن تنہا بڑے بڑے جابروں اور فرعونوں سے ٹکرا گئے۔ لوگوں کو دعوت توحید دی، ان کی زندگی کا اصل مقصد بتایا۔ اور اس کے عوض ان کے طعنے سنے، معاشی ومعاشرتی نقصان برداشت کیے حتیٰ کہ اپنی پاکیزہ جانیں بھی راہِ حق میں نچھاور کر دیں۔

جان دی کہ دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

حضرات انبیاءِ کرام علیہم السلام نے انسانیت کو پیغامِ ہدایت دیا۔ کفر وضلالت کے طوفانوں کو روکا، باطل کی خزاں کو حق کی بہار کے ساتھ بدلا۔ تاریخ کا رخ موڑا۔ یہی وجہ ہے کہ ان حضرات کو کائنات کی عظیم ترین ہستیاں شمار کیا جاتا ہے اور ان کا استہزاء اور توہین صراحۃً واشارۃً منع اور جرم عظیم قرار دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُ وْنَ. لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ (التوبہ:۶۵)

ترجمہ: کہہ دو کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسولوں کے ساتھ استہزاء کرتے تھے۔ اب عذر مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ انبیاءِ کرام کا استہزاء کفر ہے۔

قاضی عیاض لکھتے ہیں:

من كذب باحد من الانبياء او تنقص احدا منهم او برئ منهم فهو مرتد. (شفاء، جلد:۲۔ص:۲۶۲)

ترجمہ: جس کسی نے کسی نبی کی تکذیب کی یا تنقیص کی یا کسی نبی سے بری ہوا وہ مرتد ہے۔

مرزا قادیانی کو بھی اعتراف ہے کہ ''اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے۔'' (روحانی خزائن، جلد:۲۳، ص:۳۹۰)

آیئے دیکھتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے کس طرح انبیاءِ کرام علیہم السلام کی توہین کی ہے اور باقرار خود کفر کا ارتکاب کیا ہے۔ اصل عبارات ملاحظہ فرمائیں۔

جھوٹ نمبر:۱

مسیح اور اس عاجز کا مقام ایسا ہے کہ اس کو استعارہ کے طور پر ابنیت کے لفظ سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ ایسا ہی یہ وہ مقام عالی شان ہے کہ گزشتہ نبیوں نے استعارہ کے طور پر صاف مقام ہذا (مرزا قادیانی) کے ظہور کو خدائے تعالیٰ کا ظہور

قرار دیا ہے اور اس کا آنا خدا تعالیٰ کا آنا ٹھہرایا ہے۔ (توضیح مرام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۶۴)

جھوٹ نمبر:۲

مسیح کے معجزات اور پیش گوئیوں پر جس قدر اعتراضات اور شکوک پیدا ہوتے ہیں میں سمجھ نہیں سکتا کہ کسی اور نبی کے خوارق یا پیش خبریوں میں کبھی ایسے شبہات پیدا ہوئے ہوں کیا تالاب کا قصہ مسیحی معجزات کی رونق دور نہیں کرتا۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۰۶)

جھوٹ نمبر:۳

اس مقام میں زیادہ تر تعجب یہ ہے کہ حضرت مسیح معجزہ نمائی سے صاف انکار کرتے کہتے ہیں کہ میں ہرگز کوئی معجزہ نہیں دکھا سکتا مگر پھر بھی عوام الناس ایک اخبار معجزات کا ان کی طرف منسوب کر رہے ہے۔ (ایضاً بحوالہ مذکورہ)

جھوٹ نمبر:۴

حضرت مسیح کی سخت زبانی تمام نبیوں سے بڑھی ہوئی ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۱۰)

جھوٹ نمبر:۵

مسیح کے دوبارہ دنیا میں آنے کا قرآن شریف میں تو کہیں ذکر نہیں قرآن شریف تو ہمیشہ کے لیے اس کو دنیا سے رخصت کرتا ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۲۱)

جھوٹ نمبر:۶

تیرہویں صدی کے اختتام پر مسیح موعود کا آنا ایک اجماعی عقیدہ معلوم ہوتا ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۱۸۹)

جھوٹ نمبر:۷

اس عاجز کی طرف سے بھی یہ دعویٰ نہیں کہ مسیحیت کا صرف وجود پر ہی خاتمہ ہے اور آئندہ کوئی مسیح نہیں آئے گا بلکہ میں تو مانتا ہوں اور بار بار کہتا ہوں کہ ایک کیا دس ہزار سے بھی زیادہ مسیح آ سکتا ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۲۵۱)

جھوٹ نمبر:۸

انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی شیطانی دخل ہو جاتا ہے۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۴۳۹)

جھوٹ نمبر:۹

اور نبی کی اجتہادی غلطی بھی درحقیقت وحی کی غلطی ہے۔ (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵، ص:۳۵۳)

جھوٹ نمبر:۱۰

پھر اس سے تو بہر حال ماننا پڑا کہ حضرت عیسیٰ بھی وفات پا گئے ہیں اور لطف تو یہ کہ حضرت عیسیٰ کی بھی بلاد شام میں قبر موجود ہے۔ (اتمام الحجۃ روحانی خزائن، جلد:۸، ص:۲۹۶)

جھوٹ نمبر:۱۱

خدا ایک پہاڑ پر موسیٰ سے ہم کلام ہوا اور ایک پہاڑ پر شیطان عیسیٰ سے ہم کلام ہوا۔ سوان دونوں قسم کے مکالمہ میں غور کرا گر غور کرنے کا مادہ ہے۔ (نور الحق روحانی خزائن، جلد:۸، ص:۶۸۔ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۲

حضرت موسیٰ نے کئی لاکھ بچے مار ڈالے۔ (نور القرآن روحانی خزائن، جلد:۹، ص:۳۵۳)

جھوٹ نمبر:۱۳

یہ تین نبی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح علیہ السلام اور یونس علیہ السلام قبر میں زندہ ہی داخل ہوئے اور زندہ اس میں رہے اور زندہ ہی نکلے۔ (ست بچن روحانی خزائن، جلد:۱۰، ص:۳۱۰)

جھوٹ نمبر:۱۴

اور یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے یہ شخص شرابی کبابی ہے اور یہ خراب چال چلن خدائی کے بعد بلکہ ابتدا ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا نیک بد نتیجہ ہے۔ (ست بچن روحانی خزائن، جلد:۱۰، ۲۹۶۔ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۵

حضرت یسوع صاحب نے نہایت درجہ کی ذلت دیکھی، منہ پر تھوکا گیا اور آپ کے اس حصہ جسم پر کوڑے لگائے گئے جہاں مجرموں کو لگائے جاتی ہیں اور حوالات میں کیا گیا، پس یہود اور ایسا ہی بہت سے آدمیوں نے بخوبی سمجھ لیا کہ اس شخص کی پیش گوئی صاف جھوٹی نکلی اور یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۱۲)

جھوٹ نمبر:۱۶

اور مریم کا بیٹا کشلیا کے بیٹے (رام چندر) سے کچھ زیادت نہیں رکھتا۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۴۱)

جھوٹ نمبر:۱۷

اور جب معجزہ مانگا گیا تو یسوع صاحب فرماتے ہیں کہ حرام کار اور بدکار لوگ مجھ سے معجزہ مانگتے ہیں ان کو کوئی معجزہ نہیں دکھایا جائے گا۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۲۸۸)

جھوٹ نمبر:۱۸

متی کی انجیل سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی عقل بہت موٹی تھی۔ آپ جاہل عورتوں اور عوام الناس کی طرح مرگی کو بیماری نہیں سمجھتے تھے بلکہ جن کا آسیب خیال کرتے تھے۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۲۸۹، حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۹

عیسائیوں نے بہت سے آپ کے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔ (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۲۹۰۔ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۰

بہت سے اہلِ کشف نے خدا تعالیٰ سے الہام پاکر خبر دی تھی کہ وہ مسیح موعود چودھویں صدی کے سر پر ظہور کرے گا۔ (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳،ص:۲۰۵،۲۰۶)

جھوٹ نمبر:۲۱

حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک سو بیس برس کی عمر ہوئی تھی۔ (راز حقیقت روحانی خزائن، جلد:۴،ص:۱۵۴۔حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۲

یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ جو سری نگر میں محلّہ خان یار میں یوز آسف کے نام سے قبر موجود ہے وہ درحقیقت بلا شک وشبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے۔ (راز حقیقت روحانی خزائن، جلد:۱۴،ص:۱۷۲)

جھوٹ نمبر:۲۳

حضرت عیسیٰ اور حضرت موسیٰ مکتبوں میں بیٹھے تھے اور حضرت عیسیٰ نے ایک یہودی استاد سے تمام توریت پڑھی تھی۔ (ایام الصلح روحانی خزائن، جلد:۱۴،ص:۳۹۴)

جھوٹ نمبر:۲۴

اسی طرح ابراہیم علیہ السلام نے اپنی خو اور طبیعت اور دلی مشابہت کے لحاظ سے قریباً اڑھائی ہزار برس اپنی وفات کے بعد پھر عبداللہ پسر عبدالمطلب کے گھر میں جنم لیا اور محمد نام سے پکارا گیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵،ص:۴۷۷۔حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۵

آدم اس لیے آیا کہ نفوس کو اس دنیا کی زندگی کی طرف بھیجے اور ان میں اختلاف وعداوت کی آگ بھڑکائے۔ (ضمیمہ خطبہ الہامیہ روحانی خزائن، جلد:۱۶،ص:۳۰۸)

جھوٹ نمبر:۲۶

ہر ایک نبی کے لیے ہجرت مسنون ہے۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۱۰۶۔حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۲۷

اس فقرہ میں دانی ایل نبی بتاتا ہے کہ اس نبی آخر الزمان کے ظہور سے جو محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جب بارہ سو نوے ۱۲۹۰ برس گزریں گے تو وہ مسیح موعود ظاہر ہوگا اور تیرہ سو پینتیس ہجری تک اپنا کام چلائے گا یعنی چودھویں صدی میں سے پینتیس برس برابر کام کرتا رہے گا۔ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، حاشیہ ص:۲۹۲) ۱۳۲۶ھ

بقول مرزا قادیانی اسے دانی ایل نبی کی پیش گوئی کے مطابق ۱۳۳۵ھ تک زندہ رہنا تھا لیکن وہ ۱۳۲۶ھ میں آنجہانی ہوگیا...... اس سے معلوم ہوا کہ مرزا نے یہ پیش گوئی اپنی طرف سے گھڑ کر حضرت دانیال علیہ السلام کی طرف منسوب کر دی تھی۔

جھوٹ نمبر:۲۸

نہ معلوم کہ ان لوگوں کی عقلوں پر کیا پتھر پڑے کہ جس شخص کو تمام نبی ابتدائے دنیا سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک عزت دیتے آئے ہیں اس کو ایک ایسا ذلیل سمجھتے ہیں کہ صلوٰۃ اور سلام بھی اس پر کہنا حرام ہے۔ (اربعین:۲، روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۳۶۹)

جھوٹ نمبر:۲۹

انبیاء علیہم السلام گزشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگا دی ہے کہ وہ (مسیح موعود) چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا اور نیز یہ کہ پنجاب میں ہوگا۔ (اربعین:۲، روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۳۷۱)

جھوٹ نمبر:۳۰

اے عزیزو! تم نے وہ وقت پایا ہے جس کی بشارت تمام نبیوں نے دی ہے اور اس شخص (مرزا قادیانی) کو دیکھ لیا جس کے دیکھنے کے لیے بہت سے پیغمبروں نے بھی خواہش کی تھی۔ (اربعین:۴، روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۴۴۲)

جھوٹ نمبر:۳۱

اب کس قدر تعجب کی جگہ ہے کہ میرے مخالف میرے پر وہ اعتراضات کرتے ہیں جس کی رو سے ان کو اسلام ہی سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اگر ان کے دل میں تقویٰ ہوتی تو ایسے اعتراض کبھی نہ کرتے جن میں دوسرے نبی شریک غالب ہیں۔ (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۱۱۲)

جھوٹ نمبر:۳۲

یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۷)

جھوٹ نمبر:۳۳

پہلے نبیوں نے میرے آنے کا زمانہ متعین کر دیا ہے کہ جو یہی زمانہ ہے۔ (تحفۃ الندوہ روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۹۶)

جھوٹ نمبر:۳۴

ہائے کس کے آگے ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیش گوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں اور آج کون زمین پر ہے جو اس عقدہ کو حل کر سکے۔ (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۲۱)

مرزا قادیانی اس سلسلہ میں مزید لکھتا ہے:

مرزا قایانی کی پیش گوئیاں جب غلط نکلیں تو اس نے اجتہادی خطا کا عذر پیش کیا اور لکھا:

''کوئی نبی نہیں جس نے کبھی نہ کبھی اپنے اجتہاد میں غلطی نہ کھائی ہو مثلاً حضرت مسیح جو خدا بنائے گئے ان کی اکثر پیش گوئیاں غلطی سے پُر ہیں۔ (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۳۳)

جھوٹ نمبر:۳۵

غرض یہ تمام نبیوں کی متفق علیہ تعلیم ہے کہ مسیح موعود ہزار ہفتم کے سر پر آئے گا۔(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن، جلد:۲۰،ص:۲۰۹)

جھوٹ نمبر:۳۶

میں کبھی آدم، کبھی موسیٰ، کبھی یعقوب ہوں　　　نیز ابراہیم ہوں، نسلیں ہیں میری بے شمار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد:۲۱،ص:۱۳۳)

جھوٹ نمبر:۳۷

دنیا میں کوئی ایسا نبی یا رسول نہیں گزرا جس نے اپنی کسی پیش گوئی میں اجتہادی غلطی نہ کی ہو۔(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد:۲۱،ص:۱۶۸)

جھوٹ نمبر:۳۸

اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام رسل رکھا کیونکہ جیسا کہ میں براہین احمدیہ میں لکھا گیا ہے خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنخضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۷۶۔حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۳۹

خدا تعالیٰ کا کوئی معاملہ مجھ سے ایسا نہیں جس میں کوئی نبی شریک نہ ہو اور کوئی اعتراض میرے پر ایسا نہیں کہ کسی اور نبی پر وہی اعتراض وارد نہ ہوتا ہو۔(تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۶۵)

جھوٹ نمبر:۴۰

خدا تعالیٰ میرے لیے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر وہ نوح علیہ السلام کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق ہو جاتے۔(تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۷۵)

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501